## سوال

(228) غیر سودی بینک میں رقم رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل حادثات بہت ہورہے ہیں اوردیت کا ادا کرنا بہت مشکل ہوگیا ہے لیکن ہم ساتھیوں نے مل کر کچھ رقوم جمع کی ہیں اورانہیں بطورامانت بنک الراجحی میں رکھ دیا ہے، اس پر کچھ عرصہ بھی گزچکا ہے اورجب سال ہوجاتا ہے توہم اس کی زکوۃ بھی ادا کرتے ہیں توسوال یہ ہے کیا اس بینک میں ہم اپنی یہ رقوم رہنے دیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بنک الراجحی میں ان رقوم کے رکھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ہماری معلومات کے مطابق یہ بینک ان رقوم کو سود کے لئے استعمال نہیں کرتا۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 321

محدث فتویٰ